اسلامیات

سوال # 1

وحی کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں - وحی کے ابلاغ کے مختلف طریقے اور اشکال کو قرآن و سنت کی روشنی میں واضح کریں - وحی کی بلادستی پر نوٹ لکھیں -

start with the summary of the answer as introduction.

تعارف

وحی عربی زبان کے لفظ وحی سے ماخذ ہوا ہے - اس کے معنی ہیں جلدی میں پہنچایا گیا پیغام یا خفیہ پیغام - وحی انبیاء پر نازل ہوتی ہے -

وحی کا اصطلاحی مفہوم

اسلام میں وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارسال کیا گیا پیغام ہے - پیغام اللہ اپنے انبیاء پر بھیجتے ہیں

Scanned with CamScanner

یہ پیغام انسان کی رہنمائی کے لیے ہوتا
ہے۔ یہ پیغام اللہ کا فرشتہ لاتا ہے
حضرت آدم سے لے کر آپ تک
وہی حضرت جبرائیل لے کر آتے ہیں
امام قسطلانی کے مطابق

وحی اللہ کا وہ پیغام ہے جو
ملائکہ کے ذریعے اللہ انبیاء پر
ارسال فرماتے ہیں

قرآن میں وحی کا لفظ 78 مرتبہ
آیا ہے۔ وحی اللہ کا وہ علم ہوتا
ہے جو اللہ انبیاء کو عطا فرماتے ہیں

وحی کے ابلاغ کے طریقے

اللہ تعالیٰ مخصوص طریقوں کے
ذریعہ سے اپنے انبیاء پر وحی نازل
کرتے تھے۔

(1) خواب کی شکل میں وحی کا ابلاغ

اللہ تعالیٰ اپنا پیغام اپنے انبیاء تک
خواب کی شکل میں پہنچاتے تھے۔ حضرت
عائشہ سے روایت ہے کہ آغاز میں

Scanned with CamScanner

وحی خوابوں کی شکل میں آتی تھی جس
کا معنی صبح تک واضح ہو جاتا تھا۔ اسی
طرح اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعے
حضرت ابراہیم کو اپنی سب سے
قیمتی چیز قربان کرنے کا حکم دیا تھا۔

(ii) فرشتے کے ذریعے وحی کا ابلاغ

خواب کے علاوہ اللہ تعالیٰ فرشتوں
کے ذریعے اپنا پیغام اپنے انبیاء تک
پہنچاتے تھے۔ حضرت جبرائیل وحی لے
کر آتے تھے۔ حضرت آدم سے لے
کر آپ ﷺ تک تمام انبیاء پر حضرت
جبرائیل وحی لے کر نازل ہوتے تھے۔
آپ ﷺ پر حضرت جبرائیل انسانی شکل
اور اپنی حقیقی شکل میں وحی لے کر
آیا کرتے تھے۔

add and highlight references/examples against these arguments/

(iii) بلا واسطہ اللہ کے ساتھ کلام

بعض اوقات اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء
سے خود کلام فرماتے تھے۔ یہ کلام
پردے کے پیچھے سے ہوتا تھا۔ یہ
نورانی پردہ ہوتا ہے۔ حضرت
موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر

Scanned with CamScanner

کلام فرمایا۔ اسی طرح آپؐ سے
اللہ تعالیٰ نے معراج پر کلام فرمایا۔

وحی کے ابلاغ کی اشکال

اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں پر مختلف
اشکال میں وحی نازل فرماتے تھے۔ آپؐ
پر درجہ ذیل اشکال سے وحی نازل
ہوتی تھی

1) خواب کی شکل میں وحی کا نازل ہونا

اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو خواب کی شکل
میں اپنا پیغام پہنچاتے تھی جس کے
معنی صبح تک واضح ہو جاتے تھے۔

2) گھنٹی کی آواز کے ساتھ وحی کا نازل ہونا

بعض اوقات آپؐ کو گھنٹی کی
آواز سنائی دیتی تھی اور اس کے
بعد آپؐ کے دل پر وحی نازل ہو
جاتی تھی

3) فرشتے انسانی شکل میں وحی لاتا

بعض اوقات حضرت جبرائیل
انسانی شکل میں وحی لے کر آپ
کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ یہ
عموماً صحابی رسول حضرت دحیہ
کلبی کی شکل میں آتے تھے۔

6) فرشتہ حقیقی شکل میں وحی لے کر آنا

دو سے تین مرتبہ حضرت
جبرائیل اپنی حقیقی شکل میں
آپ کے پاس وحی لے کر حاضر ہوئے

5) بلا واسطہ اللہ سے کلام

بعض اوقات اللہ تعالیٰ خود اپنے
پیغمبر سے نورانی پردے کے
پیچھے سے کلام فرماتے تھے۔ جیسے
کہ حضرت موسیٰ کے ساتھ کوہ طور
پر اور آپ کے ساتھ معراج کے
موقع پر اللہ نے کلام فرمایا۔

نظم و ضبط کے تحت وحی کا نازل ہونا

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ایک نظم و
ضبط کے تحت وحی نازل کرتے تھے۔
پہلے خواب کی شکل میں، پھر دل پر
وحی کا نازل ہونا۔ اس کے بعد فرشتہ

انسانی شکل میں وحی لے کر آتا تھا۔ اس
کے بعد فرشتہ اپنی حقیقی شکل میں
وحی لے کر آتا تھا اور آخر میں اللہ
خود اپنے پیغمبر سے کلام فرماتے
تھے۔

وحی کی بلادستی

وحی ایک ذریعہ علم ہے اور یہ علم
کے باقی تمام طریقوں سے بلادست
ہے۔ وحی اللہ کی طرف سے نازل
ہوتی ہے اور اس میں کوئی
شک کی گنجائش نہیں ہوتی۔
یہ مابعد الطبیعات حقائق سے بھی
آگاہ کرتی ہے۔ وحی کی بلادستی
کی درج ذیل وجوہات ہیں

۱) سیدھی راہ دکھاتی ہے

وحی کا مقصد انسانوں کی رہنمائی ہے
اللہ تعالیٰ انسان کو دنیا اور آخرت
میں کامیاب ہونے کا درس وحی
کے ذریعے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
کا ارشاد ہے
"اور یہ قرآن سیدھی راہ دکھاتا

try to add the arabic of quranic ayats.

ہے۔

2) کامل علم کا ذریعہ

وحی کا علم کامل ہوتا ہے اور یہ علم قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کے لیے رہنمائی کا باعث ہے۔ اس کی نسبت وہ علم جو عقل، شعور یا اسناد سے حاصل ہو وہ اتنا کامل نہیں ہوتا

3) کسی چیز پر انحصار نہیں ہوتا

وحی سے حاصل ہونے والا علم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور اس کا کسی چیز پر انحصار نہیں ہوتا اس کی نسبت علم کے باقی کا ذریعہ عمر کی پختگی، حواس خمسہ یا اسناد پر انحصار کرتے ہیں۔

4) موت کے بعد کی حقیقتوں سے آگاہی

وحی انسان کو موت کے بعد کے حقائق سے واقف کرتی ہے۔ انسان کو موت کے بعد کے حساب کتاب اور آخرت

Scanned with CamScanner

کی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اور جو نیک بخت ہوگے
سو وہ جنت میں ہوں گے"

5) ~~انسان کے بنیادی مسائل کا حل فراہم کرتی ہے~~

وحی انسان کے بنیادی مسائل کا حل فراہم کرتی ہے اور انسان کو اس کی تخلیق کا مقصد بیان کرتی ہے اور اس کے خالق و مالک کے بارے میں بیان کرتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اور ہم نے ہر چیز کو کسی خاص مقدار کے تحت پیدا کیا"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"قل ھو اللہ احد" (اللہ ایک ہے)
وحی ہمیں اپنے خالق و مالک کی وحدانیت کا درس دیتی ہے۔

Scanned with CamScanner

خلاصہ

وحی وہ ذریعہ ہے جس
سے اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء تک
پیغام پہنچاتے تھے۔ یہ پیغام کبھی
نبی کے دل پر واضح ہوتا تھا۔
کبھی فرشتہ لے کر آتا تھا اور کبھی
خود اللہ اپنے بندے کے ساتھ کلام
فرماتے تھے۔ یہ وحی ایک معتبر ذریعہ
علم ہے اور یہ باقی تمام ذریعہ
علم پر فوقیت رکھتا ہے۔ یہ اللہ
کی طرف سے ہوتا ہے اور اس
میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں
ہوتی۔

109

improve the references and the paper presentation part.

سوال # 2

attempt and upload a single qs at a time for evaluation.

دین اور مذہب میں فرق
بیان کریں۔ انسان کی زندگی
میں دین کی اہمیت پر روشنی
ڈالیں اور وضاحت کریں کہ
اسلام زندگی کے ہر پہلو
میں کیسے رہنمائی کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تعارف

دین اور مذہب کو عموماً ایک ہی چیز تصور کیا جاتا ہے مگر دونوں میں واضح فرق موجود ہے۔ مذہب سے مراد صرف عبادات کا مجموعہ ہے۔ مذہب صرف اللہ اور بندے کے رشتے کو ترجیح دیتا ہے۔ مذہب کی دو اقسام ہوتی ہیں

i) الہامی مذہب

اس سے مراد وہ مذاہب ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے جاتے ہیں مثلاً (اسلام، عسائیت)۔

ii) غیر الہامی مذہب

یہ وہ مذاہب ہوتے ہیں جو اللہ کی طرف سے نازل نہیں ہوتے بلکہ خود انسان کی تخلیق ہوتے ہیں جیسے ہندومت، سکھومت وغیرہ۔

دین

مذہب کے برعکس دنیا میں صرف اللہ کے ساتھ انسان کا رشتہ استوار

کرتا ہے بلکہ انسانوں کے آپس کے معاشی اور سیاسی معاملات میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

مذہب اور دین میں فرق

مذہب	دین
1) اللہ اور انسان کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے	1) بندہ اور خدا کا تعلق قائم کرنے کے ساتھ ساتھ انسانوں میں بھی باہم رشتے کو فروغ دیتا ہے
2) صرف عبادات کا مجموعہ ہوتا ہے	2) عبادات، عقائد، سیاسی، معاشرتی تمام زندگی کے پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے
3) دنیا کے کچھ مذاہب انسان کے تخلیق کردہ ہیں مثلاً ہندومت، پارسی وغیرہ	3) دین صرف اللہ کی تخلیق ہے اور اس میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں مثلاً اسلام عیسائیت وغیرہ

Scanned with CamScanner

4) مذہب انسان کو صرف عبادات پر توجہ دینے اور دنیا ترک کرنے کا حکم دیتا ہے	4) دین دنیا اور آخرت دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیتا ہے
5) مذہب تقدیر کے سامنے انسان کے حوصلہ پست کرتا ہے	5) دین دعا کی مدد سے تقدیر کو بدلنے کا درس دیتا ہے
6) مذہب ظلم کے خلاف صبر کا درس دیتا ہے	6) دین ظلم کے خلاف بغاوت کا درس دیتا ہے۔
7) مذہب کمزوروں کی مدد کا درس دیتا ہے	7) دین کمزوروں کو ہمت عطا کرتا ہے
8) مذہب مشکلات کے آگے سر جھکانے کا درس دیتا ہے	8) دین مشکلات کا مقابلہ کرنے کا درس دیتا ہے
9) مذہب صرف عبادات میں رہنمائی کرتا ہے	9) دین زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے

Scanned with CamScanner

انسان کی زندگی میں دین کی اہمیت:

دین انسان پر اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ دین کی بدولت انسان کو دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ دین زندگی کے ہر شعبہ میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے انسان کی زندگی میں دین کی اہمیت درجہ ذیل ہے

(i) مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے

دین انسان کی زندگی میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین اللہ اور اس کے بندے کے درمیان رشتہ قائم کرنے کے ساتھ ساتھ انسانوں کے آپس کے معاملات میں بھی رہنمائی فرماتا ہے۔ دین صرف عبادات تک محدود نہیں ہوتا۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسان کے آپس کے تمام معاملات چاہے وہ لین دین کے ہوں، شادی بیاہ کے ہوں یا کہ دفاعی امور ہوں سب میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

2) معاشرے میں نظم و ضبط قائم کرتا ہے:

دین معاشرے میں نظم و ضبط قائم کرتا ہے۔ انسانوں میں سلیقہ پیدا کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو معاشرے زیادہ دیندار ہوتے ہیں وہاں جرائم کی شرح کم ہوتی ہے۔ دین کی بدولت آپس کے تمام معاملات خوش اسلوبی کے ساتھ طے پا جاتے ہیں۔

3) دین انسان کو روشنی کی طرف لے کر جاتا ہے

دین کی بدولت انسان جہالت کے اندھیروں سے نکل کر روشنی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے"

دین دنیا میں انسان کو کامیاب کرتا ہے اور آخرت میں جنت کی ضمانت دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ __/__/__

4) دین علم کا ذریعہ

دین انسان کو مابعد الطبیعات حقائق سے آگاہ کرتا ہے۔ انسان کے وہ مسائل جن کا حل سائنس اور فلسفہ نہیں دے سکتے۔ دین آسانی سے ان کا حل بتاتا ہے

5) امن قائم کرتا ہے

دین معاشرے میں امن قائم کرتا ہے اور اخوت کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

واللہ لا یحب الفساد

اور اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے

اسلام نے ہمیشہ امن کا درس دیا ہے۔ اسلام میں جنگ بھی صرف امن قائم کرنے کے لیے لڑی جاتی ہے۔ اسلام میں کسی پر زور زبردستی سے بھی دین مسلط کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ ___/___/___

اسلام بطور رہنمائی

اسلام اللہ کا دین ہے جو انسان کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اس کے پیروکار دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی اور کامرانی حاصل کرتے ہیں۔

i) اسلام سیدھی راہ دکھاتا ہے

اسلام انسان کو دنیا اور آخرت کے ہر کام میں سیدھی راہ دکھاتا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں
"بے شک یہ قرآن راہ بتاتا ہے جو سیدھی ہے"
اسلام اپنے پیروکاروں کو ہمیشہ کامیابی کی طرف گامزن کرتا ہے۔

ii) مکمل توازن

اسلام اپنے پیروکاروں کو مکمل توازن کا درس دیتا ہے۔ کسی بھی چیز کی زیادتی کو اسلام میں ناپسند کیا گیا ہے

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

3) سادہ اور عقلی دین

اسلام کے تمام احکامات آسان اور سادہ ہیں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی پیچیدگی نہیں موجود۔ اس کے باوجود بہت سارے لوگ اسلام سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اور تمام جانوں میں سب سے بدتر وہ بہرے اور گونگے ہیں جو نہیں سنتے"

4) ثبات و تغیر

اسلام کے احکامات میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے

اور اللہ کی تعلیمات میں تبدیلی نہیں

تاریخ ___/___/___

خلاصہ

انسان کی زندگی میں دین کی بہت اہمیت ہے۔ بغیر دین کے انسان کا وجود مکمل نہیں ہوتا۔ دین نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی امور میں کامیابی کا باعث بنتا ہے۔ اس کے برعکس مذہب صرف دینی زندگی تک محدود ہے۔

Scanned with CamScanner